سکتا ہے کہ انہوں نے ہر عہد میں اس بات کا اہتمام کیا کہ یہ اسلامی نظام کسی طرح اپنی اصل شکل میں برقرار رہے اور اس کی ہمہ گیری میں کوئی فرق نہ آنے پاتے۔ انہوں نے جس جہت سے بھی کوئی کمی دیکھی اُسے فوراً پُورا کرنے کی کوشش کی۔ اسلام کا ہمہ گیر تصوّر ہی سامنے رکھ کر ہم اپنی تاریخ کی صحیح تعبیر کر سکتے ہیں اگر یہ تصور آنکھوں سے اوجھل ہو جاتے تو پھر ہمارے بہت سے ائمہ اور صلحاء کی کوششوں کو جنہوں نے نظامِ حکومت کو بدلنے کی سعی کی بجز مفاد پرستی کے کسی چیز پر محمول نہیں کیا جا سکتا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں فکر و نظر کے ان فتنوں سے بچاتے جن کے تحت ہم خدا پرستوں کی مخلصانہ اور سرفروشانہ کوششوں کو دنیا پرستی سے تعبیر کرنے کی جسارت کریں۔

(بقیہ مطبوعات)

موجودہ خامیوں کی نشاندہی کی ہے اور ان کا علاج تجویز فرمایا ہے۔ کتاب میں ضمناً گوناگوں مباحث آگئے ہیں۔ آخر میں انہوں نے برِّصغیر کی دینی جماعتوں پر بھی ناقدانہ نظر ڈالی ہے اور ان کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔

یتیم پوتے کا مسئلہ مصنّف: میاں محمد نوشہروی۔ ناشر ادارہ عروجِ اسلام راوی پارک لاہور۔ قیمت ۶ آنہ۔

میاں محمد نوشہروی ایک دردمند عالم ہیں، اور اپنے علم و فہم کی حد تک تصنیف و تالیف کے ذریعہ دین کی خدمت انجام دیتے رہتے ہیں۔ زیرِ نظر پمفلٹ میں انہوں نے یتیم پوتے کی وراثت کے مسئلے میں منکرینِ حدیث کے شبہات و دلائل کا جواب دیا ہے۔